بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خطبہ عید الفطر: حقیقی عید کس کی؟

خطبہ کے اہم عناصر:

❁ محاسبۂ نفس ❁ نیکیوں کی حفاظت ❁ اعمالِ صالحہ پر مداومت ❁ روٹھے ہوؤں کو منالیں
❁ غریبوں کا خیال رکھیں ❁ مسلم امہ کے لیے دعاؤں کا اہتمام ❁ شوال کے چھے روزے رکھیں

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (الاعلیٰ: 14-17)

برادران اسلام! خالق کائنات اور مالک ارض وسما کا احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں رمضان المبارک کے پورے روزے رکھنے، تراویح ادا کرنے، قرآن پاک کی تلاوت کرنے اور صدقہ وخیرات دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم نے بفضل الٰہی ماہ رمضان کے پورے روزے رکھ لیے تو ایک اہم فریضہ کی ادائیگی سے سبکدوش ہو گئے اور ایک بڑے امتحان میں کامیاب ہو گئے۔ اور آپ کو یہ معلوم ہے کہ کسی بھی امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد انسان کو خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ بچوں کو رزلٹ کارڈ ملنے پر تعلیمی اداروں، خاندان اور گھروں میں تقریبات ہوتیں ہیں، جن میں کامیاب ہونے والوں کو انعامات اور مبارکبادیوں سے نوازا جاتا ہے۔ آج عید کا یہ اجتماع بھی تقریباً اسی نوعیت کا ہے۔ ایک ماہ کے روزے رکھ کر اور دیگر عبادتیں کر کے ہم ایک بڑے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس بناء پر آج کا دن ہمارے لے بے حد مسرت اور بے پناہ خوشی دن ہے۔ آج ہم اپنے پروردگا سے بخشش وانعام حاصل کرنے کے لیے یہاں اکٹھا ہوئے ہیں۔

سامعین محترم! اس عید الفطر کے موقع پر ہم چند نصیحتیں آپ کے گوش گزار کریں گے، تاکہ یہ عید ہمارے لیے حقیقی عید بن سکے:

① محاسبہ نفس:

دنیا کی ہرقوم اپنے کاروبار اور اپنی تجارت کا حساب لگاتی ہے اور دیکھتی ہے کہ ہماری کاوش اور محنت کا ثمرہ کیا ہے؟ دنیاوی معاملہ میں سود وزیاں کا حساب اچھی علامت ہے،لیکن اس سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم اپنے اخروی معاملات کا حساب لگائیں کہ اس رمضان سے میں کس حد تک فائدہ حاصل کرسکا ہوں؟

۞ کیا میں صحیح معنوں میں نمازی بن گیا ہوں؟
۞ کیا میں صحیح معنوں سے منہیات سے باز آ گیا ہوں؟
۞ کیا میری زبان کا استعمال بہتر ہو چکا ہے؟
۞ کیا اب بھی بات بات پر میں جھوٹ تو نہیں بول رہا؟
۞ کیا جو روزے کا اصل مقصد اور روح تھی، میں نے اسے پالیا ہے؟
۞ کیا رمضان میں پڑھی جانے والی نماز تراویح سے میں نماز تہجد کا پابند بن گیا؟
۞ اور کیا میں اس ماہ رمضان میں اپنے مالک حقیقی سے اپنی بخشش کروا سکا ہوں؟

❁ یہ اور اس سے ملتے جلتے سوالات کے مثبت جوابات اگر ہمارے پاس ہیں تو پھر یقیناً ہم مبارک باد کے مستحق ہیں اور اگر ان سوالات کے جواب ہمارے پاس نہیں تو پھر فکر کیجئے کہ کہیں آئندہ رمضان بھی یوں ہی نہ گزر جائے۔

❁ سامعین محترم! مومن کے لیے تو ہر وہ دن عید کا ہوتا ہے جس میں وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتا، جیسا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

إِنَّمَا هُوَ عِيدٌ لِمَنْ قَبِلَ اللَّهُ صِيَامَهُ وَشَكَرَ قِيَامَهُ، وَكُلُّ يَوْمٍ لَا يُعْصَى اللَّهُ فِيهِ فَهُوَ عِيدٌ

عید تو اس کی ہے جس کے روزوں کو قبول کرلیا گیا ہو، اس کی نمازوں کو منظور کرلیا گیا ہو، اور ہر وہ دن جس میں اللہ کی نافرمانی نہ کی گئی ہو، وہ عید کا دن ہے۔

نهج البلاغة:20، 38

❁ یہی بات کسی شاعر نے بہت خوبصورت انداز میں اپنے کلام میں سمجھائی:

لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدِ
إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ خَافَ بِالْوَعِيْدِ

عید ان کی نہیں جنھوں نے عمدہ لباس زیب تن کرلیا بلکہ عید تو ان کی ہے جو اللہ کے خوف اور اس کی پکڑ سے ڈر گئے۔

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَبَخَّرَ بِالْعُوْدِ

اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَابَ وَلَا يَعُوْدُ

عید ان کی نہیں جنہوں نے آج عمدہ خوشبوؤں کا استعمال کیا بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے اپنے گناہوں کی توبہ کی اور پھر اس پر قائم رہے۔

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدُوْرَ

اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ سَعَدَ بِالْمَقْدُوْرِ

عید ان کی نہیں جنہوں نے عمدہ کھانوں کی ڈشیں پکائیں بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے حتی الامکان سعادت حاصل کی اور نیک بننے کی کوشش کی۔

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَزَيَّنَ بِزِيْنَةِ الدُّنْيَا

اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَزَوَّدَ بِزَادِ التَّقْوٰی

عید ان کی نہیں جنہوں نے دنیاوی زیب وزینت اختیار کی بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے تقویٰ اور پرہیزگاری کو اختیار کیا اور اسے اپنا توشہ بنایا۔

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا

اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَايَا

عید ان کی نہیں جنہوں نے عمدہ سواریوں اور گاڑیوں پر سواری کی بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے گناہوں کو چھوڑ دیا۔

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ بَسَطَ الْبِسَاطَ

اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ جَاوَزَ الصِّرَاطَ

عید ان کی نہیں جنہوں نے اعلیٰ درجہ فرش سے اپنے مکانوں کو آراستہ کیا بلکہ عید تو ان کی ہے جو پل صراط سے کامیابی کے ساتھ گزر گئے۔

۲ نیکیوں کی حفاظت:

میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! ماہ رمضان میں ہم نے بہت محنت سے نیک اعمال کیے، کتنے ہی دن بھوک اور پیاس کے ساتھ گزارے، کتنی ہی راتوں کے قیام کیے، کتنے ہی روپے پیسے اللہ کی راہ میں صدقہ

وخیرات کیے، کتنے ہی لوگوں کی سحری وافطاری کا بندوبست کیا، تلاوت قرآن کے ساتھ کتنے ہی قرآن مجید مکمل کیے، کتنی ہی راتوں کو اٹھ اٹھ کر رب کے حضور التجائیں کر کے اپنے گناہ معاف کروائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہم ان نیک اعمال کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں، مگر پتا چلے کہ کسی نوکر کی دل آزاری کی تھی، ہمسائے کی ٹوہ لگائی تھی، رشتہ داروں کی غیبت کی تھی، کسی کو گالی دی تھی، کسی کا ناحق مال کھایا تھا، کسی کی چغلی کی تھی، کسی کو ناحق قتل کیا تھا اور نتیجہ یہ نکلا کہ تمام کی تمام نیکیاں ان کے پاس چلی گئیں۔ کچھ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث ہے جسے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سوال کیا:

أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟قَالُوا : الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، فَقَالَ :إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ، وَصِيَامٍ، وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

”کیا جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ہمارے ہاں مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس دولت اور ضروریات زندگی نہ ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں وہ شخص مفلس ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، اور (ساتھ میں) اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال ہڑپ کیا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا، تو ان میں سے ہر ایک کو اس کی نیکیاں دی دے جائیں گی، پھر جب اس کی نیکیاں بھی ختم ہو جائیں گی اور ابھی حساب باقی ہوگا تو دوسروں کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اِسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا“۔

صحیح مسلم: 2581، سنن الترمذی: ۲۴۱۸

۞ اس لیے اپنے نیک اعمال کی حفاظت کیجئے۔

③ اعمالِ صالحہ پر مداومت:

میرے بھائیو اور بہنوں!

۞ ہم نے ماہ رمضان کو تو رخصت کیا ہے لیکن فیضانِ الٰہی کو رخصت نہیں کیا۔

۞ جس رب کے حکم سے رمضان میں پانچ نمازیں پڑھتے تھے، اسی رب کے حکم سے غیر رمضان میں بھی پانچ نمازیں پڑھنی ہیں۔

۞ جس رب کے حکم سے راتوں کو اٹھ کر قیام کرتے تھے، اسی رب کے حکم سے رمضان کے بعد بھی نماز

تہجد پڑھنی ہے۔

۞ جس رب سے ڈرتے ہوئے ماہ رمضان میں جھوٹ اورلغو باتوں سے اجتناب کرتے تھے،اسی رب سے ڈرتے ہوئے رمضان کے بعد بھی جھوٹ اورلغو باتوں سے اجتناب کرنا ہے۔

۞ جس رب کی رضا کے لیے ماہ رمضان میں غریبوں کے ساتھی بنے تھے،رمضان گزرنے کے بعد بھی غریبوں کوتنہانہیں چھوڑیں گے۔

۞ الغرض!رمضان میں ہمارا ہر قدم نیکی اور بھلائی کی طرف اٹھا کرتا تھا،صبر وشکر ہمارا شیوہ بن چکا تھا،یہ رفتاروکردار ماہ رمضان کے بعد بھی باقی رہے۔ ماہ رمضان میں ہمارا ہر عمل شریعت مطہرہ کی روشنی میں ہوا کرتا تھا، رمضان المبارک کے گزرنے کے بعد اس اطاعت واتباع میں تساہل اورغفلت نہ ہونے پائے۔ایمان والوں کا یہ شعار نہیں کہ وہ احکام الٰہی سے انحراف کریں،رمضان کے روزہ داروں کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ اس مہینہ کے گزرجانے کے بعد ارشادات نبوی سے روگردانی اختیار کریں۔

④ روٹھے ہوؤں کومنالیں:

میرے بھائیوں اور بہنوں!

۞ اختلافات اورلڑائی جھگڑا ہوجانا کوئی بڑی بات نہیں ہے،بڑی بات یہ ہے کہ ان اختلافات کو بنیاد بنا کرمہینوں بلکہ سالوں تک قطع تعلقی کردی جائے۔چونکہ عید اجتماعی خوشی کا دن ہے،اس میں ایک دوسرے سے گلے،شکوے وغیرہ ختم کرتے ہوئے صلح کر لینی چاہیے۔کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین دن سے زیادہ ناراض رہنے کی اجازت نہیں دی،چنانچہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کوتین راتوں سے زیادہ (ناراض) چھوڑے۔

۞ جوشخص صلح میں پہل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین لوگوں میں ہوتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے ناراض بھائیوں کا انداز بھی بیان فرمایا:

يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

(ناراض لوگ) ایک دوسرے کو (راہ جاتے) ملتے ہیں،سووہ اس سے اعراض کرتا ہے اور وہ اس سے اعراض کرتا ہے اوران دونوں میں بہتر وہ ہوتا ہے جوسلام میں پہل کرلیتا ہے۔

صحیح البخاری:6077

⑤غریبوں کی خصوصی مدد:

عید چونکہ مسلمانوں کا اجتماعی تہوار ہے،اس لیے اسے مل جل کر ہی منانا چاہیے۔بہترین مسلمان کی علامت ہے وہ اپنے بھائیوں کی خوشی وغمی میں شریک ہوتا ہےاوران کی غمی کواپنا غم سمجھ کرحل کرتا ہے۔چنانچہ سیدناعبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ،

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے،نہ اس پر ظلم کرتا ہے،نہ اسے(ظالموں کے)سپرد کرتا ہے۔جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہوتا ہے،اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے۔جو کسی مسلمان سے اس کی ایک تکلیف دور کرتا ہے،اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکلیفوں میں سے ایک تکلیف دور کرتا ہے“۔

صحیح مسلم:2580،صحیح البخاری(6951)

❁اسی طرح سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہماسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ، أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

”جومومن لوگوں سے ملتا جلتا ہے اوران سے ملنے والی تکلیف پر صبر کرتا ہے،وہ اس مومن سے زیادہ ثواب حاصل کر لیتا ہے جولوگوں سے ملتا جلتا نہیں اوران کی طرف سے آنے والی تکلیف پر صبر نہیں کرتا“۔

سنن ابن ماجہ:4032،الأدب المفرد(388)،قال الألبانی:صحیح

⑥شوال کے روزے:

سیدناابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

”جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ایسا ہے جیسے پورے سال کے روزے ہوں“۔

صحیح مسلم:1164،سنن الترمذی:٧٥٩،سنن ابن ماجہ:١٧١٦

❁اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں کیے ہوئے نیک اعمال قبول فرمائے اور

باقی پورا سال بھی ہمیں بڑھ چڑھ کر نیکیوں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے

❀ دنیا کے مظلوم مسلمانوں کے لیے دعا کریں کہ اللہ غیب سے ان کی مدد فرما۔ بیماروں، محتاجوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے

❀ کرونا وائرس سے حفاظت کے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ سے پوری دنیا کے مسلمانوں کی حفاظت فرمائے اور اس کے ذریعے کافروں کو تباہ و برباد فرمائے:

* اللهم اغفر لنا وللمومنين والمومنات والمسلمين والمسلمات، وألف بين قلوبهم، وأصلح ذات بينهم، وانصرهم على عدوك وعدوهم، اللهم خالف بين كلمتهم، وزلزل أقدامهم، وأنزل بهم بأسك الذي لا ترده عن القوم المجرمين

* اللهم إنا نستعينك ونؤمن بك ، ونتوكل عليك ونثني عليك الخير ولا نكفرك ، اللهم إياك نعبد ، ولك نصلي ونسجد ، وإليك نسعى ونحفد ، نرجو رحمتك ونخشى عذابك ، إن عذابك الجدَّ بالكفار مُلحق

* رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغفِر لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

* رَبَّنَا لا تُزِغ قُلُوبَنَا بَعدَ إِذ هَدَيتَنَا وَهَب لَنَا مِن لَدُنكَ رَحمَةً إِنَّكَ أَنتَ الوَهَّابُ

* رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَن آمِنُوا بِرَبِّكُم فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغفِر لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّر عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبرَارِ

* رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلنَا وَإِلَيكَ أَنبنَا وَإِلَيكَ المَصِيرُ

* رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلا تُخزِنَا يَومَ القِيَامَةِ إِنَّكَ لا تُخلِفُ المِيعَادَ

* رَبَّنَا اغفِر لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسرَافَنَا فِي أَمرِنَا وَثَبِّت أَقدَامَنَا وَانصُرنَا عَلَى القَومِ الكَافِرِينَ

* رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدخِلِ النَّارَ فَقَد أَخزَيتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن أَنصَارٍ

* رَبَّنَا اغفِر لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلمُؤمِنِينَ يَومَ يَقُومُ الحِسَابُ

* رَبَّنَا آتِنَا مِن لَدُنكَ رَحمَةً وَهَيِّء لَنَا مِن أَمرِنَا رَشَدًا

* رَبِّ أَوزِعنِي أَن أَشكُرَ نِعمَتَكَ الَّتِي أَنعَمتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَن أَعمَلَ صَالِحًا تَرضَاهُ وَأَصلِح لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبتُ إِلَيكَ وَإِنِّي مِنَ المُسلِمِينَ

* رَبَّنَا اغفِر لَنَا وَلِإِخوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ وَلا تَجعَل فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

* رَبَّنَا لا تَجعَلنَا فِتنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغفِر لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ

* رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

* رَبَّنَا لا تُؤَاخِذنَا إِن نَسِينَا أَو أَخطَأنَا رَبَّنَا وَلا تَحمِل عَلَينَا إِصرًا كَمَا حَمَلتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبلِنَا رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعفُ عَنَّا وَاغفِر لَنَا وَارحَمنَا أَنتَ مَولانَا فَانصُرنَا عَلَى القَومِ الكَافِرِينَ

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

* اللهم إنا نعوذ بك من البرص والجنون والجذام وسيء الأسقام

* اللَّهُمَّ إِنَّا نعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

* اللَّهُمَّ لاَ تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلاَ تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

* اللهم فرج هم المهمومين ونفس كرب المكروبين، وأقض الدين عن المدينين، ويسر أمور المسلمين

* اللهم اجعل لنا من كل هم فرجاً، ومن كل ضيق مخرجاً، ومن كل بلاء عافية

* اللهم إنّ هذا المرض جند من جنودك تصيب به من تشاء، وتصرفه عن من تشاء

* اللهم اصرفه عنا، وعن بيوتنا، وعن أهالينا، وعن أزواجنا وديارنا وبلادنا وبلاد المسلمين، اللهم احفظنا ممن نخاف ونحذر فأنت خير الحافظين

* اللهم تقبل صيامنا. اللهم تقبل قيامنا. اللهم تقبل ركوعنا. اللهم تقبل سجودنا. اللهم تقبل دعانا.

❁❁❁❁❁

رائٹر: حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

کال کے لیے:
حافظ زبیر بن خالد مرجالوی
03086222418
03111701903

واٹس ایپ رابطہ کے لیے:
03111701903
03036604440
03086222416